محمد رمضان سلفی
مولانا محمد ادریس سلفی

تبصرہ کتب

علامہ احسان الٰہی ظہیر کے یادگار انٹرویو

صفحات 210

قیمت [illegible]

ناشر [illegible] 4/5 شادمان لاہور

ملنے کا پتہ مکتبہ قدوسیہ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور فون :- 7351124

شہید ملت علامہ احسان الٰہی ظہیرؒ عالم اسلام کی قد آور اور عظیم المرتبت شخصیت تھے۔ انہوں نے مختصر عرصے میں علمی دنیا میں نام پیدا کیا اور بے پناہ شہرت حاصل کی۔ وہ دینی علوم وفنون کے علاوہ عصری علوم سے بھی پوری طرح آگاہ تھے۔ دین' سیاست' صحافت' خطابت اور تحریر وتصنیف میں ان کا ایک نام تھا۔ وہ شعلہ نوا مقرر' بلند پایہ مصنف' اونچے درجے کے سیاستدان اور صاحب نظر عالم دین تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو زبان وبیان اور علم وعمل کی بہت سی خوبیوں سے بہرہ ور کیا تھا۔ وعظ وتقریر اور تحریر وتصنیف کے ذریعے انہوں نے بہت سے افراد کے عقائد باطلہ کی درستگی کی اور انہیں توحید وسنت کی راہ دکھائی۔ علامہ شہید جس جگہ بیٹھتے اپنے تبحر علمی اور بھاری بھرکم شخصیت سے لوگوں کو متاثر کر کے اپنا دیوانہ بنا لیتے۔ مسلک اہلحدیث کے معاملے میں وہ نہایت حساس اور نازک خیال تھے اور اس سلسلے میں بڑے بڑوں کی پرواہ نہ کی اور مسلکِ اہلحدیث کے دفاع کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے۔ بلاشبہ انہوں نے اسلام کی تعلیمات کو پھیلانے اور مسلک اہل حدیث کی فکر کو اجاگر کرنے کے لئے اپنی حیات مستعار کے لیل ونہار اس کام میں لگا دیئے اور اسی نیک مشق میں شہادت کے عالی مقام پر فائز ہوئے۔ اللہ ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین۔

زیر نظر تبصرہ کتاب علامہ شہیدؒ کے ان یادگار انٹرویو پر مشتمل ہے۔ جو ملک کے نامور صحافیوں سے قومی اخبارات ورسائل کی زینت بنے تھے۔ علامہ شہید کے یہ انٹرویو جہاں ان کے ذاتی حالات وواقعات اور ان کی خدمات گوناگوں کی نقاب کشائی کرتے ہیں۔ جماعت اہل حدیث کی دینی' علمی' ادبی اور سیاسی میدان میں کوششوں اور سرگرمیوں کو بھی مترشح کرتے ہیں۔ یہ کتاب بہت سی معلومات پر مشتمل ہے۔ جو کہ ہماری جماعتی سیاست اور دینی خدمات کے حوالے سے ہے۔ حقیقت میں علامہ شہید نے اپنے انٹرویو میں جماعت اہل حدیث کے افکار ونظریات اور عقائد کی کھل کر وضاحت کی ہے اور کھلے بندوں غلط کار دینی راہنماؤں سیاست دانوں اور آمر حکمرانوں کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ یہ کتاب ایک بڑے آدمی کی زبان سے نکلے ہوئے ان الفاظ کا مجموعہ ہے جو حقائق پر مبنی ہماری ملی' سیاسی اور دینی تاریخ کا ناقابلِ فراموش حصہ ہیں۔ کتاب کی کمپوزنگ خوبصورت طباعت معیاری کاغذ عمدہ جلد بندی مضبوط اور ٹائٹل دلکش جاذب نظر ہے۔ علامہ شہید کے عقیدت مندوں کے لئے یہ ایک گراں قدر تحفہ ہے۔ اس کا مطالعہ قاری کو بہت سی معلومات مہیا کرتا ہے۔ اللہ جزائے خیر دے ناشر کو کہ جس نے مختلف اخبارات ورسائل سے ان انٹرویو کو تلاش کر کے شائع کیا اور یہ نیک کام کر کے قابل قدر خدمت انجام دی۔

لشکر اسامہ کی روانگی دروس اور عبرتیں

مصنف ڈاکٹر فضلِ الٰہی

اردو ترجمہ مولانا محمد اسحاق بھٹی

صفحات 125

قیمت 50 روپے

ناشر   ادارہ ترجمان اسلام، گوجرانوالہ

ملنے کا پتہ مکتبہ قدوسیہ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

ڈاکٹر فضل الٰہی صاحب علمی اور جماعتی حلقوں کی جانی پہچانی شخصیت ہیں۔ مدتِ دراز سے سعودی عرب میں تعلیم و تدریس کا فریضہ ادا کرتے رہے ہیں۔ آپ علامہ احسان الٰہی ظہیر شہید کے چھوٹے بھائی ہیں۔ تعلیم و تدریس کے علاوہ تصنیف و تالیف کا بھی نفیس ذوق رکھتے ہیں۔ دو درجن کے قریب علمی و تحقیقی کتب لکھ چکے ہیں۔ پیشِ نظر کتاب 'صدیق اکبرؓ کا عظیم کارنامہ لشکر اسامہؓ کی روانگی دروس اور عبرتیں' ان کی وہ لائق تحسین کاوش ہے کہ جس میں ڈاکٹر صاحب نے لشکر اسامہؓ سے متعلقہ نصیحتوں کو وضاحت اور تحقیق سے بیان کیا ہے۔ کتاب پڑھ کر بہت سی باتیں قاری کے قلب و ذہن کو متاثر کرتی ہیں اور وہ ان عبرت آموز نصیحتوں سے سبق حاصل کرتا ہے۔ مذکورہ کتاب لکھ کر ڈاکٹر صاحب نے ہر مسلمان کو دعوت فکر دی ہے کہ وہ کٹھن اور نا مساعد حالات کے باوجود سنت کا اتباع کرے، امیر کی اطاعت کو مقدم رکھے، ظلم و بربریت، خیانت وغیرہ سے اجتناب کرے اور ہمیشہ صدق دل سے اخلاص سے دین کی سربلندی کے لئے کام کرے۔ کتاب علمی اور تحقیقی ہے۔ انداز بیاں خوبصورت ہے۔ ہمارے بزرگ دوست مولانا محمد اسحاق بھٹی صاحب نے اسے عربی سے اردو میں ترجمہ کیا ہے اور ترجمہ کا حق ادا کر دیا ہے۔ ترجمہ رواں دواں، شگفتہ اور سلیس ہے اور یہ احساس ہی نہیں ہوتا کہ یہ ترجمہ ہے۔ یہ خوبصورت کتاب علماء، طلباء اور واعظین اور عوام کے لئے یکساں مفید ہے۔ مطالعہ کیجئے ایمان تازہ کیجئے۔

قصص الحدیث

نام کتاب : قصص الحدیث

صفحات :

قیمت :

کسی چیز کی خوبی اس کے مقصد و نیت سے اور زیادہ نکھر جاتی ہے۔ ایسی ہی ایک مثال زیر تبصرہ کتاب ''قصص الحدیث'' کی ہے۔

اس کتاب میں مصنف نے عام قاری کے لئے دلچسپی اور تربیت اسلامی کو ساتھ ساتھ رکھا ہے۔ جہاں بازار لغو کتب، دیو مالائی واقعات شیشے کے محلات میں بیٹھ کر شیروں، چیتوں کے شکار کی کہانیوں مخرب اخلاق ناولوں سے بھرا پڑا ہے۔ وہاں عمدہ کتب کی بھی کمی نہیں۔ لیکن چشمہ نبوت سے براہ راست تعلق رکھنے والے قصصی واقعات اگرچہ اپنے اپنے موضوعات کے اعتبار سے مختلف کتب میں منتشر مل سکتے ہیں۔ مگر سب ایک ہی جگہ جمع شاید اردو میں نہ ہوں۔ مصنف حفظہ اللہ تعالیٰ نے ایک موضوع پر لکھنے کی بجائے مختلف موضوعات کے حامل واقعات وقصص ایک ہی جگہ جمع کرنے کی سعی کی ہے۔ اس اعتبار سے یہ ایک اچھوتی کوشش قرار دی جاسکتی ہے۔ مزید برآں یہ کہ اس میں نوخیز بچوں سمیت جوان بلکہ طلباء و خطباء حضرات کیسے بھی چاشنی موجود ہے۔

ہر سفر کی ابتداء پہلے ہی قدم سے ہوتی ہے۔ بارش پہلے قطرہ ہی سے نوید بہار لاتی ہے۔ یہ تصنیف اگرچہ نور نبوت کے جملہ ہیرے و جواہر یکجا جمع نہ کر پائی ہو۔ مگر ایک منہج سامنے لے آئی ہے۔ اس کے بعد جو بھی مصنف اس موضوع کی تکمیل یا اس کتاب کے استدراک کیلئے قدم بڑھائے گا۔ اسے یقیناً اعتراف کرنا پڑے گا کہ :

''الفضل للمتقدم''

فاضل مصنف نے اگرچہ محدثین کے جملہ اصول و ضوابط تحقیق حدیث نظر انداز کر دیئے ہیں۔ کیونکہ یہ اس کا موضوع و مقام بھی نہ تھا۔ بایں ہمہ احادیث مبارکہ کے مختلف حوالہ جات سے مزین کر دیا ہے۔ جس سے صاحب ذوق مزید تتبع کے لئے رستہ ہموار پائے گا۔

للہیت و اخلاق حسنہ کی نایابی وفقدان اس چیز کا متقاضی ہے کہ اس طرح کی اخلاق پراز دلچسپی کتب مطالعہ کے لئے لازم قرار دی جائیں۔ سکول و کالج اور پبلک لائبریریاں مدرس کے مکتبات اس کتاب کو ہر لحاظ سے عمدہ پائیں گے۔

خاص طور پر جو حضرات وعظ و نصیحت سے شغل رکھتے ہیں۔ اس کتاب کو اس باب میں ایک اچھا اضافہ محسوس کریں گے۔

کتاب و طباعت ہر لحاظ سے دیدہ زیب ہے۔

ملنے کے پتے:۔

بیت القرآن اردو بازار کراچی

ادارہ اسلامیات 190 انارکلی لاہور

کشمیر بک ڈپو چنیوٹ بازار فیصل آباد